

## 46050- آپریشن کلینیکیہ بیو ش کرنے والی ادویات کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے

سوال

کیا آپریشن کلینیکیہ بیو ش کی ادویات کا استعمال کرنا شراب نوشی کے زمرے میں آتے گا؟

پسندیدہ جواب

اول :

انسان کلینیکیہ عقل پر پرده ڈالنے والی چاہے شراب ہو یا کوئی اور چیز بغیر عذر کے کھانا حرام ہے۔

چنانچہ شیعہ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عقل پر پرده ڈالنے والی ہر چیز حرام ہے، چاہے اسکی وجہ سے مستی نہ بھی چڑھے؛ کیونکہ عقل پر پرده ڈالنا تمام مسلمانوں کے اجماع کی وجہ سے حرام ہے" انتہی

"مجموع الفتاویٰ" (34/211)

دوم :

شراب اسے کہتے ہیں کہ جسکی وجہ سے انسانی عقل لذت، اور موج مستی کی وجہ سے متاثر ہو، اور یہی وہ نشہ آور چیز ہے جسکے استعمال پر حد لگائی جاتی ہے۔

جبکہ ایسی نشہ آور چیز جو لذت، اور موج مستی کا باعث نہ بنے اسے موجب حد نشہ نہیں کہا جائے گا۔

دیکھیں : "الشرح الممتع" (11/163)

جبکہ شیعہ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے متعدد مقامات پر صراحةً کے ساتھ کہا ہے کہ "بنج" [آپریشن کلینیکیہ استعمال کی جانے والی نشہ آور ادویات] موجب حد نشہ آور نہیں ہیں۔

مثال کے طور پر دیکھیں : "مجموع الفتاویٰ" (34/198)، (33/104)، (14/117)

سوم :

حضور علمائے کرام جراحت اور سرجری کلینیکیہ ضرورت پڑنے پر بیو ش کرنے کو جائز سمجھتے ہیں۔

دیکھیں : "الموسوعۃ الفقیہیہ" (8/217)

اسی طرح کتاب : "آسنی المطالب" (4/160) میں ہے کہ :

"مریض کلینی پیوش کرنے والی ادویات استعمال کرنا درست ہے تاکہ گھاؤ والے عضو کو کھا جاسکے" انتہی

شیخ ابن عثیمین کہتے ہیں :

"جبکہ "نیج" کے استعمال میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ موجب حد نشرہ آور نہیں ہے، جس کے استعمال سے لذت اور مستقیم پیدا ہو، جبکہ جس شخص کو پیوش کیا جاتا ہے وہ لذت لیتا ہے اور نہ ہی مستقی میں آتا ہے، اسی لئے عملانے کرام کا کہنا ہے کہ یہ حلال ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، یعنی جراحت اور سرجری وغیرہ کے وقت پیوش کیا جاسکتا ہے"

"لقاءات الباب المفتوح" (3/231)

اور یہ شراب سے مختلف ہے جیسے کہ سوال نمبر (41760) کے جواب میں گورچکا ہے کہ شراب نوشی کے ذریعے علاج کرنا درست نہیں ہے، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (شراب دوانہیں ہے؛ لیکن وہ بیماری ضرور ہے) مسلم

واللہ اعلم.